سوال

(542)جمرات کوکنکریاں مارنے میں وکیل بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نےاپنےحج کے تمام اعمال پورے کیے، سوائے جمرات کوکنکریاں مارنے کے، اس وجہ سے کہ اس کے پاس چھوٹابچہ تھا، تواس نے اس کےلیے دوسرے کووکیل بنایاکہ اس کی طرف سے کنکریاں ماردے۔ تواس کاکیاحکم ہے جبکہ اس کایہ حج فرضی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس عورت کے ساتھ کوئی ایسانہ تھاجواس بچے کوسنبھال سکتااوراس وجہ سے اس نے اپناوکیل بنایاکہ اس کی طرف سے کنکریاں مارے، توپھرکوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اگر اس کے ساتھ کوئی ایساتھاجواس کےبچے کوسنبھال سکتاتھاتواس کاوکیل بناناجائزنہ تھا،خواہ یہ حج فرض تھایانفل۔

ھذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام ومسائل، خواتین کاانسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر394

محدث فتویٰ